روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

۲۱

روحانی خزائن

مجموعہ کتب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

Ruhani Khazain

Collection of The Books of Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani,

The Promised Mesiah and Mahdi (1835-1908) Peace be on him.

Computerized Edition

Published in 2008

Published by:

Nazarat Ishaat Rabwah, Pakistan

Printed by:

Zia-ul-Islam Press, Rabwah

ISBN: 81 7912 175 5

اور منجملہ گواہوں کے مولوی ابوسعید **محمد حسین صاحب بٹالوی** تھے۔ اور الزام یہ تھا کہ اس شخص نے عبدالمجید[1] نام ایک شخص کو ڈاکٹر مارٹن کلارک کے قتل کے لئے بھیجا تھا۔ چنانچہ شہادتیں برخلاف میرے پورے طور پر گذر گئیں مگر خدا نے مجھے مقدمہ سے پہلے ہی اطلاع دی تھی کہ ایسا مقدمہ ہوگا۔ اور مَیں تجھے بچاؤں گا اور وہ وحی الٰہی قریباً ساٹھ۶۰ یا ستّر۷۰ یا اسّی۸۰ آدمی کو قبل از مقدمہ سُنائی گئی تھی۔ چنانچہ خدا نے مجھے اپنی پاک وحی کے مطابق اس جھوٹے الزام سے عزّت کے ساتھ نجات دی۔ پس وہ تمام کوشش میرے پھانسی دلانے کے لئے تھی جیسا کہ یہودیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے کی تھی۔

اور عجیب بات یہ ہے کہ جیسا پیلا طوس رومی نے (جو اُس نواح کا گورنر تھا جہاں حضرت مسیح تھے) یہودیوں کو کہا تھا کہ مَیں اس شخص یعنی عیسیٰ کا کوئی گناہ نہیں دیکھتا جس کی وجہ سے اس کو صلیب دوں۔ ایسا ہی اس حاکم نے جس کی عدالت میں میرے پر مقدمہ قتل دائر تھا جس کا نام ڈگلس تھا اور ہمارے ضلع کا ڈپٹی کمشنر تھا۔ مجھے مخاطب کر کے کہا کہ مَیں آپ پر کوئی الزام قتل کا نہیں لگاتا۔ اور عجیب تر یہ ہے کہ جس طرح حضرت عیسیٰ کے ساتھ ایک چور بھی صلیب دیا گیا تھا۔ جس دن میری نسبت یہ خون کا مقدمہ فیصل ہوا۔ اُسی دن اُسی عدالت میں ایک مکتی فوج کا عیسائی چور بھی پیش ہوا۔ جس نے کچھ روپیہ چُرایا تھا۔ غرض میری نسبت خداتعالیٰ کا یہ فرمانا کہ یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ یہ ایک پیشگوئی تھی جس میں یہ اشارہ کیا گیا تھا کہ حضرت عیسیٰ کی طرح میرے قتل کے لئے بھی کچھ منصوبے بنائے جائیں گے۔ اور ان منصوبوں میں دشمن نامراد رہیں گے۔

﴿۱۹۲﴾ تیسرا۳ امر جو مجھے دوؔ پر مشتمل کرتا ہے میری قومی حالت ہے۔ اور جیسا کہ ظاہر طور پر سُنا گیا ہے مَیں باپ کے لحاظ سے قوم کا مغل ہوں مگر بعض دادیاں میری سادات میں سے تھیں۔

[1] سہو کاتب ہے اصل نام عبدالحمید ہے (ناشر)

لیکن خدا تعالیٰ مجھے باپ کے لحاظ سے فارسی النسل قرار دیتا ہے اور ماں کے لحاظ سے مجھے فاطمی ٹھہراتا ہے اور وہی حق ہے جو وہ کہتا ہے۔ اور چوتھا[۱] امر جو مجھے دو[۲] پر مشتمل کرتا ہے وہ یہ ہے کہ مَیں جوڑا پیدا ہوا تھا۔ ایک میرے ساتھ لڑکی تھی جو مجھ سے پہلے پیدا ہوئی تھی۔

پھر ہم اپنے پہلے مقصد کی طرف رجوع کر کے کہتے ہیں کہ یہ بالکل غلط اور دھوکا کھانا ہے کہ حدیثوں میں مسیح موعود کے بارے میں نبی کا نام دیکھ کر یہ سمجھا جائے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی ہیں کیونکہ اِنہیں حدیثوں میں اگرچہ آنے والے عیسیٰ کا نام نبی رکھا گیا ہے مگر اُس کے ساتھ ایک ایسی شرط لگا دی گئی ہے کہ اس شرط کے لحاظ سے ممکن ہی نہیں کہ اس نبی سے مراد حضرت عیسیٰ اسرائیلی ہوں کیونکہ باوجود نبی نام رکھنے کے اس عیسیٰ کو اُنہیں حدیثوں میں اُمّتی بھی قرار دیا ہے۔ اور جو شخص اُمّتی کی حقیقت پر نظرِ غور ڈالے گا وہ بداہت سمجھ لے گا کہ حضرت عیسیٰ کو اُمّتی قرار دینا ایک کفر ہے کیونکہ اُمّتی اُس کو کہتے ہیں جو بغیر اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور بغیر اتباع قرآن شریف محض ناقص اور گمراہ اور بے دین ہو اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور قرآن شریف کی پیروی سے اُس کو ایمان اور کمال نصیب ہو۔ اور ظاہر ہے کہ ایسا خیال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت کرنا کفر ہے کیونکہ گو وہ اپنے درجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے ہی کم ہوں مگر نہیں کہہ سکتے کہ جب تک وہ دوبارہ دنیا میں آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں داخل نہ ہوں تب تک نعوذ باللہ وہ گمراہ اور بے دین ہیں یا وہ ناقص ہیں اور ان کی معرفت ناتمام ہے۔ پس مَیں اپنے مخالفوں کو یقیناً کہتا ہوں کہ حضرت عیسیٰ اُمّتی ہرگز نہیں ہیں۔ گو وہ بلکہ تمام انبیاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی پر ایمان رکھتے تھے مگر وہ ان ہدایتوں کے پَیرو تھے جو اُن پر نازل ہوئی تھیں۔ اور براہِ راست خدا نے اُن پر تجلّی فرمائی تھی یہ ہرگز نہیں تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پَیروی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی تعلیم سے وہ نبی بنے تھے یا وہ اُمّتی کہلاتے۔ اُن کو خدا تعالیٰ نے الگ کتابیں دی تھیں اور ان کو ہدایت تھی کہ اُن کتابوں پر عمل ﴿۱۹۳﴾
کریں اور کراویں۔ جیسا کہ قرآن شریف اِس پر گواہ ہے۔ پس اس بدیہی شہادت کی رُو سے